سوال

(384) لیٹ آنے والے دوسری جماعت کرواسکتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اصل جماعت ہوگئی ہے۔ لیٹ آنے والوں کو دوسری جماعت کروانی چاہیے۔ یا اپنی اپنی پڑھ لیں؟ پہلی جماعت اور دوسری جماعت کے اجر میں کیا فرق ہوگا؟ اس طرح تیسری اور چوتھی کب تک اور جماعتیں کروائی جاسکتی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی جماعت کے فوت ہونے کی صورت میں دوسری کا جواز احادیث سے ثابت ہے۔ ملاحظہ ہو! (ترجمة الباب) صحیح بخاری۔ اصل اجر و ثواب تو پہلی جماعت کے لیے ہے۔ شرعی عذر کی صورت میں پیچھے رہ گیا ہو، تو اﷲ پورا ثواب مرحمت کردیں گے۔ طویل سلسلہ جماعات کا بھی یہی حکم ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :351

محدث فتویٰ